

گلاس: سیکنڈ اٹیر

اساتذہ: اردو

مضمون: "شجر کاری کی ضرورت و اہمیت"

۱۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ عطا فرمایا اور اسے اس دنیا میں بھیجا تا کہ وہ اس دنیا میں آکر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے استفادہ کرے۔ اور اپنے ذہن کی پرورش و تربیت بخشے اور پاکیزہ ماحول میں کرے۔ درخت جنگل، سبزہ اور ماحول کو شگفتگی اور تازگی بخشتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جنگل کے دوران میں بھی درخت، فصلیں اور سبزہ کو تباہ کرنے سے منع فرماتے ہیں۔ قرآن مجید میں لکھی جگہ اس کا حوالہ دیتے ہوئے اور اسی ایک خدائی عبارت کو نہ پر زور دیا گیا ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہم ان تمام نعمتوں اور قدرتی برکتوں کی قدر کریں اور ان کی حفاظت میں کوئی غفلت نہ کریں۔

۲۔ یہ درخت اور جنگلات ہی ہیں جو ہماری نگاہوں کو راحت اور دلوں کو سکون اور جسموں کو آسودگی بخشتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ درختوں کے جنگل سائے کی قدر و قیمت کسی آبلہ یا صاف پانی سے بھی جاسکتی ہے۔ سبزہ و شا داب درخت اور ان پر چھپا ہے یہ روز کیسا خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں۔

۳۔ دراصل دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں ہمیں درختوں، پودوں اور سبزہ زادوں سے والہانہ محبت کا درس ملتا ہے۔ کیونکہ خود اللہ تعالیٰ نے جنت میں مختلف انواع و اقسام کے درختوں اور فصلوں کا ذکر فرمایا ہے۔ یہ درخت اور پودے جن میں طرح طرح کے پھول ملتے ہیں۔ سب اسی ایک خالق تعالیٰ سے تعلق رکھتے ہیں۔

۴۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے زمین کو مسکن بنایا



اسے ملی درختوں کو یہ ندوں کا نشیمن بنایا جہاں وہ بیٹھ کر بیٹھا
ہیں اور انکی ایک حاکم کا ذکر بلند کرتے ہیں:

۴۔ ہم نے جہاں میں اپنے اسلاف کے دوسرے کارناموں کو دیکھا
دیا ہے۔ وہاں ان کی اس خوبی کہ وہ اپنی لبت ڈال دیا ہے۔ نہ وہ
درخت کہ لگانا اور ان کی پرورش کرنا اپنے دین کا حصہ سمجھتے
تھے۔ اگر ہم جہنم آئیں مٹی دینی مقدس زندگی پر نظر دوڑاؤں۔ تو ہم
اس منبت پر بیٹھیں گے کہ آپ، خاتم النبیین مکی نے زمین کی مقدس
سرزمین پر اپنے ناکہ سے کچھ کر کے باغات لگائے اور کسی
بھی درخت یا بوہرے کو بغیر کسی خاص وجہ کے کاٹنے سے منع
فرمایا اور ارشاد فرمایا ہے کہ:

ارشاد نبوی ﷺ:

ترجمہ ہے:

”کوئی بھی مسلمان جو ایک درخت کا پودا لگائے یا کھیتی میں
بیج بٹھے، پھر اس میں سے پرنہ یا انسان یا جانور بھی کھائے
وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے“ (صحیح بخاری: 2320)

۵۔ درخت اور انسان کا تعلق ازل سے ہے اور اوب تک قائم رہے گا۔
ایک سائنس دان درخت خود تو دھوپ میں جلتا ہے۔ لیکن لوگوں کو ٹھنڈا سہا
فرائیم کرتا ہے۔ درخت صرف آکسیجن ہی نہیں کرتے بلکہ آب و ہوا کو
خوشگوار بنانے اور درجہ حرارت کی شدت کو بھی کم کرنے میں مدد
کرتے ہیں۔ درختوں سے حاصل کردہ لکڑی عمارت میں استعمال ہوتی ہے
اس کے علاوہ فرنیچر، کھیلوں کے سامان اور دوسری اشیاء بنانے
کے کام آتی ہے۔ جسے پاکستان کا پیر احمد کر کے بہت سارا زر صبارہ
کھاتا ہے۔ یہ کھوڑے ذرہ علاقوں میں بہت کارآمد ہیں۔ کیونکہ
زمین سے سارا پانی جذب کر لیتے ہیں جس سے زمین پانی
کی مدد اور کم سے جاتی ہے۔ اور اس کی سطح نیچے چلی جاتی ہے۔

۶۔ مایہ ہیں کے مطابق کسی بھی ملک کی معیشت آب و ہوا
کے لیے اس کا کل رقبہ کا 20 سے 25 فیصد حصہ جنگلات پر مشتمل
ہونا چاہیے۔ مگر افغانستان کی بابت یہ ہے کہ تجارتی ملک میں
صرف باغیچہ جھٹے کے اوبہ ہیں جنگلات ہیں۔ اور ایک طرح سے
جنگلات کی شرح میں اضافہ نہ ہوئے کہ یہ ابھی



(۴) اگر بغور دیکھا جائے تو حقائق کسی بھی ملک کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جو ایسا مختلف اقسام کے پھل بیج اور جانوروں کو جاننا دیتا ہے اور جیل جنگلی حیات کی بقا کے لیے بھی بنیادی ضروری ہیں۔ ان کی بدولت مختلف ممالک مثلاً آریٹیم سبازی، کاغذ اور لکڑی سازی میں بھی ترقی ملتی ہے۔

(۵) دراصل درخت اللہ تعالیٰ کی جیسا جانب سے دی گئی وہ نعمت ہے جس کا کوئی نعم العبد نہیں۔ درخت زراعت کے شعبہ میں زمیندار کی معاونت کرتے ہیں۔ بہ نزم و نازک عقلوں کو دھوپ کی شدت سے محفوظ رکھنے کے علاوہ سردی کی شدت سے بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ ان پر لیسر اترنے والے پرندے عقلوں کے لیے نقصان دہ کبیرے کو ختم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ پہلی کافی حد تک بارش، بیابان کا بارش بھی بنتے ہیں۔ کچھ نکلان کی موجودگی سے لہو اچھی غنایات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جو بارش برسات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ درختوں کی جڑیں مٹی کو آگے سے جکڑتے رکھتی ہیں، جس کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ پانی کے بہاؤ سے مٹی کی ذریعہ بھی نہیں بہہ سکتی جس سے زمین کی ذریعہ قائم رہتی ہے۔

(۶) شجر کاری بہ دور کے انسان کے لیے اہم رہی ہے اور رہے گی۔ جسے زمانے میں انسان کے پاس گرنے تھا، تو اس نے درخت کو اپنا لیسر اپنا لیا، جس سے وہ کام کر رہا ہو تا تھا تو درخت کے پھل ہی تھے جو اسے سپارہ رہے ہو تے تھے۔ آج بھی انسان درخت سے بہت سے کام لے رہا ہے اور لیتا رہے گا۔ انسان دیکر پانی درخت سے حاصل کرتا ہے۔ گوشت، شہد وغیرہ سب انسان نے درخت سے ہی حاصل کیے ہیں۔ جس طرح انسان درخت سے کام لیتا ہے۔ پرندے اور جانور بھی اس سے کام لیتے ہیں۔ تقریباً سارے پرندے درخت پر گھومنے پھرتے ہیں۔ سبزی کھاتے خود پرندے اپنی غذا بھی درخت سے ہی حاصل کرتے ہیں۔ مگر وہ بھی کہ درخت نہ صرف انسان کے لیے بلکہ پرندوں کے لیے بھی مفید ہے۔ بقول شاعر:

پتھر سے مل کر روٹا ہے

جب کوئی پرندہ شکار ہو تا ہے۔

(۷) آج دنیا کو ایک اور بڑا مسئلہ درپیش ہے۔ اور وہ ہے گلوبل وارمنگ حقیقت سے یہ بت چلا ہے کہ اگر گلوبل وارمنگ کو روکا نہیں گیا تو یہ دنیا تباہی کا شکار ہو سکتی ہے۔ (درخت سے گلوبل وارمنگ کو روکا جاسکتا ہے۔)



۶) اس کے علاوہ ہم لوگ درختوں سے مختلف قسم کی چھوٹی بوٹیاں لگاتے ہیں تاکہ علاقے میں اشتعال سے بچ سکیں۔ اور ان چھوٹی بوٹیوں کو اسقلال کر کے عوامی اداروں کو بتا دیتے ہیں۔

۷) ہمارے ملک کی آبائی زمینیں روز بروز اضافہ ہو رہی ہیں۔ اور اس کے ساتھ لوگ ریاضی اور شادی کے لیے درختوں اور زمینوں کو خرید رہے ہیں۔ جو زمینیں ان کے لیے بہت ہی مفید ہیں۔ انہیں خرید کر زمینیں ان کے لیے تقاضا دے دیں۔ بلکہ زمینیں ان کے لیے بہت ہی مفید ہیں۔

۸) غرضی ہے کہ شجرکاری کے سلسلے میں ہماری مردم دلچسپی کے ساتھ چہرہ بہ چہرہ اور دیگر حشرات کے لیے بھی۔ بنانا ہے۔ ان کے فقدان جنم سے رہا ہے۔ اور تقاضا ہے پاکستان کے درختوں کی دولت سے نوازا ہے۔ لیکن یہ سونا اگلنے والی زمین آج کے عرصہ اور عرصوں میں تبدیل ہو رہی ہے۔

۹) حکومت پاکستان جنگلات کے رقبے میں اضافے کے لیے کوشاں ہے۔ اور یہ سال بہت سے اقدامات کرتی ہے۔ مگر ضرورت اس امر ہے کہ درختوں کے پائیدار فروغ کے لئے پھر حکومت پاکستان کی چاہئے۔ سال میں کم از کم دو بار شجرکاری کی جائے۔ شجرکاری کی مہم چلائی جائے۔ اور اس کے علاوہ مختلف اقسام کے بیج درآمد کر کے پودوں کی بڑھوتری آگے بڑھانے کے عوام کو فراہم کی جائے تاکہ لوگوں میں درخت لگانے کا رجحان پیدا کیا جاسکے۔ چنانچہ حکومت کے اس اقدام سے جنگلات کے زیر کاشت رقبے میں بڑھوتری کی توقع کی جاسکتی ہے۔ لیکن شجرکاری کی مہم کو زیادہ بڑا کر دینا ہے۔ اس کے علاوہ گارڈ اسکول، لائبریریوں اور پونیو ریسٹاؤں کی سطح پر سے کر جانا چاہیے۔ درختوں کی چھوٹی روکتے کے لیے سخت قانون سازی بھی کافی ضرور ثابت ہو سکتی ہے۔

”ہمیں ہمیشہ اپنے معاشرے کے بارے میں یہ سوچنا چاہیے کہ کیونکہ معاشرہ ہی وہ چیز ہے جس کو ہماری لگنوں نے منجھانا ہے“